والدہ میری بڑی تھی متقی پرہیزگار
تھی لگن اس کو سبھی کی چاہت پروردگار

اس کو رہتی فکر اپنے نامئہ اعمال کی
گھر کی ذمہ داریوں کی نیک تر افعال کی

اپنے اہلِ خانہ اپنے خیرخواہ احباب کی
ہر بڑے چھوٹے کی خاطر بہترین اسباب کی
تھی اطاعت مصطفٰے کی اس کی گھٹی میں پڑی
وہ رضائے ربّ کی خاطر کرتی محنت تھی بڑی
رازداری سے کیا کرتی خدا سے گفتگو
میرے بچوں کو رہے یاربّ تیری ہی جستجو
دنیاداری کی محبت رکھنا تو ان سے پرے
میرے بچوں کے دلوں کو رکھنا تو سچے کھرے
دامنِ رحمت کو رکھنا وا ہمارے واسطے
کھول یاربّ بابِ رحمت فتح مبیں کے راستے
یاالٰہی بخشش دینا ہر گناہ ربّ غفور
ہر برائی سے بچانا سب بروں کو رکھنا دور
ہو تیرا فضل و کرم ہم سب رہیں تیرے قریب
روزِ محشر سایۂ عرش بریں کرنا نصیب
جب ملے اعمالنامہ یومِ محشر دائیں ہاتھ
ہوں درود و نعت کے ثمرات ربّی زاہرہ مظہر کے ساتھ

786

مدد میری کرنے کو آئی دعا
میرا کام کرنے یہ اس نے کہا
میں آئی یہاں آج تیرے لئے
کہو کوئی اشعار میرے لئے
دعا کرنا میں بھی کہوں کوئی نعت
حمد کہہ کے کرلوں تبھی جی کی بات
میری ہے تمنا بنوں نعت گو
ملے جس سے تسکیں میری ذات کو
یہ دنیا یہ علم و ہنر کچھ نہیں
یہ دولت کے انبار گھر کچھ نہیں
یہ سب چھوڑ کر ہم چلے جائیں گے
نجانے یہ پھر کس کے کام آئیں گے
فقط ساتھ جائیں گے اچھے عمل
کریں اپنی اصلاح اجل سے قبل
قبر میں حشر میں سبھی خیر ہو
تو پل سے گزرنا نہ دشوار ہو
الٰہی تو بخشش کی خیرات دے
ہمیں اپنے پیاروں کے صدقات دے
دعا زاہدہ کی ہے ربِّ جلیل
بنے کچھ میری مغفرت کی سبیل

نورِ سحر حصہ ۲

1

786

طیبہ کے اے مسافر میرا سلام لے جا
دربارِ مصطفیٰ میں میرا پیام لے جا

امت کے پیشوا سے کہنا میری کہانی
گھیرے میں لے چکی ہیں آفات ناگہانی

دشمن کمانیں اپنی ہر سمت کس رہے ہیں
ہر سمت غم الم کے بادل برس رہے ہیں

اپنا نہیں جہاں میں بن آپ کے سہارا
للہ مدد کو آؤ تم دور ہو ہمارا

آل و نسل میری پر بھی مہربانیاں ہوں
دنیا میں آخرت میں ہر جا آسانیاں ہوں

قبر و حشر میں پل پر آئے نہ وقتِ مشکل
تم سے ہیں سب امیدیں اللہ پر توکل

سر پر رہے ہمارے دستِ کرم تمہارا
ہم کو ملے تسلی سب ٹھیک ہو ہمارا

سرکار آپ سے ہے رشتہ میرا پرانا
ہر گام ساتھ رہنا رشتہ تمہیں نبھانا

نورِ نبی کو اپنی جاں میں چھپا کے رکھا
روزِ ازل سے دل میں تم کو بسا کے رکھا

اب زاہدہ تمہاری پر جا تکتی ہے طاری
سانسیں اکھڑ رہی ہیں آیا ہے وقت بھاری

ہنگامِ پرسش آقا! میری مدد کو آنا
بیکس پناہ! نکیروں کے تعصب سے بچانا

آیا ہے وقتِ رخصت شفقت رہے تمہاری
اب زاہدہ پہ کر دو رحمت کی پھوار جاری

نورِ سحر ۲

1

786

میری بچیاں دل کی ہیں راحتیں
خواہش ہماری ہے یہ چاہتیں
نگہباں تمہارا ہو اللہ صمد
کہو تم بھی اشعارِ نعت و حمد
رہو دو جہانوں میں تم سربلند
گھرانے تمہارے رہیں ارجمند
تمہارے مقدر ہو عشقِ نبیؐ
ہمیشہ ہو قرآں سے نسبت تیری
تمہیں صوم رکھنے کا بھی شوق ہو
نمازِ تراویح کا بھی ذوق ہو
کبھی نہ نمازِ فرض فوت ہو
پڑھو کچھ نوافل بھی ہر رات کو
نمازِ تہجد اگر ہو نصیب
فجر بعد اشراق و چاشت قریب
تمہیں لطف دے گی عبادت عجیب
مزا عشقِ اللہ کا ہو گا نصیب
صلاۃ التسبیح پڑھنا ضرور
خدا سے تعلق رکھنا ضرور
کرے گا خدا تعالیٰ رحم و کرم
سدا اپنی نسبت کا رکھنا بھرم
خدا سے یہی التجا ہے میری
اے آنکھوں کی ٹھنڈک دعا ہے میری
زیارت کی تم کو سعادت ملے
تمہیں دو جہانوں میں عزت ملے
تمہیں ہو میسر خدا کی اماں
مشرف زیارت سے ہو میری جاں
نظر میں ہو صورت وہ من موہنی
لحد میں ہمیشہ رہے چاندنی

تیرا وقتِ رخصت ہو رحمت بھرا
فرشتے بھی کرتے ہوں تجھ سے حیا
دے بخشش کی خیرات ربّ العلیٰ
تیری زاہدہ کی ہے یہ التجا

نورِ سحر حصہ 2

I

786

الٰہی میری صرف اتنی دعا ہے
میری ہے تمنا میری التجا ہے

میرے دل پہ لکھا ہو نامِ محمدؐ
کہیں لوگ مجھ کو غلامِ محمدؐ

میرا ہو نبیؐ سے بڑا صاف رشتہ
اطاعت نبیؐ کی کھرا صاف رشتہ

کبھی ہو عمل میں نہ سستی ہو پیدا
میرا دل ہمیشہ رہے تیرا شیدا

میرا دل نرم ہو میری روح نکھرے
ہوں اعمال میرے بڑے صاف ستھرے

ہوں احکامِ دیں بھی مجھے جاں سے پیارے
کروں دل لگا کر کے میں کام سارے

عطا کر دے یا ربّ محبت نبیؐ کی
سہل کر دے یا ربّ اطاعت نبیؐ کی

مجھے دینِ حق سے رہے ایسی نسبت
صحابہؓ کے انوار ہوں میری قسمت

مجھے با عمل اپنی بندی بنا لے
مجھے اولیاؒ کے چلن پر چلا دے

میری آل پر رحمتِ دو جہاں ہو
نسل در نسل زیرِ عرشِ بریں ہو

طلب ہے تیری زاہدہ کی تو اتنی
رہوں ہر جہاں تیری مقبول بندی

مقبوضہ کشمیر دیس پیارا
مثال جنت کی ہر نظارا
یہ پاک دھرتی یہ دل کی دھڑکن
رہے گا آزاد اپنا مسکن
یہ خطہ کشمیر گھر ہے میرا
فخر ہمارا نگر ہے میرا
اے دین و ملت کے ماہ پارو
شمع رسالت کے جاں نثارو
میرا وطن شادماں رہے گا
یقین محکم جواں رہے گا
گو لٹ گیا ہے سکون میرا
مگر ہے کامل یقین میرا
مجھے یقیں ہے سویر ہوگی
یہ ظلمت شب بھی دور ہوگی
کفر کی یلغار ہے ابھی تو
فضا بھی خوں خوار ہے ابھی تو
ابھی تو آہیں ہیں سسکیاں ہیں
درندگی بھی ہے دھمکیاں ہیں
لہو لہو ہے میرا ٹھکانہ
کہ جل گیا میرا آشیانہ
اجاڑ بستی میں ہے ویرانی
ہوئی ہے تنہا بھری جوانی
سہاگ اپنا وہ کھو چکی ہے
جواں لاشے پہ رو چکی ہے

باقی اگلے صفحے پر

2

وہ درد فرقت کو سہہ رہی ہے
مگر وہ ملت سے کہہ رہی ہے
کرو جو سرحد پہ کام جا کر
پیو شہادت کا جام جا کر

اے غازیو! فی امان اللہ
ہو حامی ناصر رحمان اللہ
رہے مقدم رضا خدا کی
دعا ہے تم کو یہ زاہدہ کی

نورِ سحر حصہ ۲
I

786

الحمد میرے دل کو مدینے کی طلب ہے
سرکارؐ سے منسوب میرا نام و نسب ہے
محبوبِ خدا پاکؐ کا احسان ہے ہم پر
انوار و تجلی کا نشہ ہم کو عجب ہے
کھو جاتا ہے دل جلوہ محبوبؐ میں پہروں
دھڑکن میری آہستہ رہے جائے ادب ہے
کہتی ہوں تیری نعت کبھی حمد قصیدہ
اجداد جو کرتے تھے وہی میرا کسب ہے
ہو توسل میری سیدِ عالمؐ کی تمنا کو
سرکارؐ کی مدحت کا چلن خوں میں جذبہ ہے
اے صلے علیٰ تیری توجہ بھی ہے مطلوب
پُرسوز دعاؤں میں مگن میرا قلب ہے
اے شافعِ محشرؐ ہو میری سمت نظر اب
میرے لئے کافی نبیؐ امتی لقب ہے
اب زاہدہ حاضر ہو درِ سیدؐ و سرورؐ
سجدے میں قضا آئے فقط اتنی طلب ہے